کتابِ دانیال - نمبر پندرہ

دانیال باب دوم - خلاصہ اور نتیجہ حصہ دوم

Jeff Pippenger
2023-12-10

جولائی 2023 کے آخر میں، بیابان میں پکارنے والی آواز مردہ خشک ہڈیوں کو پکارنے لگی، جس کی نمائندگی دانی ایل کے اریوک کے پاس جا کر یہ بتانے سے ہوتی ہے کہ وہ "راز" سمجھ گیا ہے۔ دانی ایل، حننیاہ، میشایل اور عزریاہ مل کر ایلیاہ کے قاصد کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ایلیاہ کا پیغام یہ ظاہر کرتا ہے کہ، چاہے خدا کے لوگ اسے سمجھیں یا نہیں، وہ پہلے ہی تحتِ لعنت ہیں۔

> اور اب اے کاہنو! یہ حکم تمہارے لئے ہے۔ اگر تم نہیں سنو گے اور اگر تم یہ بات دل پر نہ لو کہ میرے نام کو جلال دو، رب الافواج فرماتا ہے، تو میں تم پر لعنت بھیجوں گا اور تمہاری برکتوں کو لعنت ٹھہراؤں گا۔ ہاں، میں اُن کو پہلے ہی لعنت ٹھہرا چکا ہوں، کیونکہ تم اسے دل پر نہیں لیتے۔ ملاکی ۲:۱، ۲

پطرس کے مطابق، آخری ایام کے "کاہن" خدا کی عہدی قوم ہیں، جو پہلے خدا کی عہدی قوم نہ تھے۔ وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے "پوشیدہ کتاب" میں سے کھایا تھا، جب مکاشفہ باب اٹھارہ کا زورآور فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا۔ تاہم ملاکی کے مطابق، وہ ملعون ہیں۔

> اگر واقعی تم نے چکھا ہے کہ خداوند مہربان ہے۔ اس کے پاس آتے ہوئے، جو زندہ پتھر ہے—آدمیوں کی طرف سے تو رد کیا گیا، مگر خدا کے نزدیک برگزیدہ اور قیمتی—تم بھی زندہ پتھروں کی مانند ایک روحانی گھر کے طور پر تعمیر کیے جا رہے ہو اور ایک مقدس کہانت بنائے جا رہے ہو، تاکہ تم روحانی قربانیاں پیش کرو جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کو مقبول ہوں۔ اسی لیے کتابِ مقدس میں یہ بھی لکھا ہے: دیکھو، میں صیون میں ایک بنیادی کونے کا پتھر رکھتا ہوں—برگزیدہ، قیمتی—اور جو اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔ پس تم جو ایمان رکھتے ہو، تمہارے لیے وہ قیمتی ہے؛ لیکن جو نافرمان ہیں، اُن کے لیے وہی پتھر جسے معماروں نے رد کیا تھا، سرِ زاویہ بنا دیا گیا، اور ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان—یعنی اُن کے لیے جو کلام پر ٹھوکر کھاتے ہیں کیونکہ وہ نافرمان ہیں—اور اسی کے لیے وہ مقرر بھی کیے گئے تھے۔ لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، مقدس قوم، ایک مخصوص قوم ہو؛ تاکہ تم اُس کے فضائل ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے؛ جو پہلے کوئی قوم نہ تھے لیکن اب خدا کی قوم ہو؛ جنہوں نے پہلے رحم نہ پایا تھا مگر اب رحم پا لیا ہے۔ 1 پطرس 2:3-10۔

آخری دنوں کے "کاہن" وہ ہیں جنہوں نے "چکھ لیا کہ خداوند بھلا ہے۔" "پہلے زمانوں میں" وہ "قوم نہ تھے، مگر اب خدا کی قوم ہیں۔" وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے "زندہ پتھر" پا لیا ہے، جو "درحقیقت آدمیوں کی طرف سے نامنظور کیا گیا، مگر خدا کے نزدیک چنا ہوا اور بیش قیمت" ہے۔ وہ پتھر "لیویٹکس چھبیس" کے "سات وقت" ہے، جنہیں ملیرائٹ تحریک کے "معماروں" نے 1863 میں "نامنظور" کیا تھا۔ ملیرائٹ "معماروں" نے 1798 سے 1844 تک چھیالیس برسوں میں ایک ہیکل تعمیر کی، لیکن اس کے بعد انہوں نے 1856 میں آنے والے "سات وقت" کے بارے میں "علم میں اضافہ" کو رد کرنے کا فیصلہ کیا۔

> میری قوم علم کے نہ ہونے سے ہلاک ہو جاتی ہے؛ کیونکہ تو نے علم کو رد کیا ہے، اس لیے میں بھی تجھے رد کر دوں گا تاکہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ چونکہ تو نے اپنے خدا کی شریعت کو بھلا دیا ہے، میں بھی تیرے بچوں کو بھلا دوں گا۔ جتنے وہ بڑھے اتنا ہی انہوں نے میرے خلاف گناہ کیا؛ اس لیے میں ان کی عزت کو رسوائی میں بدل دوں گا۔ ہوشع 4:6، 7۔

آخری دنوں کے 'کاہنوں' نے 'سات وقت' کے پیغام کو اس وقت قبول کیا جب انہیں 11 ستمبر 2001 کے بعد ایڈونٹزم کے پرانے راستوں کی طرف واپس لایا گیا۔ انہوں نے پوشیدہ کتاب کے پیغام کا مزہ چکھا، اور وہ 'قیمتی' تھا۔ تاہم ملاکی کہتا ہے کہ آخری دنوں کے کاہن 'ملعون' ہیں، اور ظاہر ہے کہ 'سات وقت' ایک لعنت ہے۔ وہ 'سات وقت' کی لعنت کے تحت ہیں، کیونکہ انہوں نے اپنے باپ دادا کے گناہوں کو دہرایا ہے۔ ملاکی کہتا ہے کہ کاہنوں نے 'ناپاک قربانی' پیش کر کے خدا کے نام کو ناپاک کیا۔ وہ قربانی 18 جولائی 2020 کی پیش گوئی تھی۔

> کیونکہ سورج کے نکلنے سے لے کر اس کے ڈوبنے تک قوموں میں میرا نام بڑا ہوگا؛ اور ہر جگہ میرے نام کے لیے بخور جلایا جائے گا اور پاک قربانی گزران کی جائے گی، کیونکہ قوموں میں میرا نام بڑا ہوگا، رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن تم نے اس کی بے حرمتی کی ہے، یہ کہ تم کہتے ہو کہ خداوند کی میز ناپاک ہے، اور اس کا پھل، بلکہ اس کی خوراک، حقیر ہے۔ تم یہ بھی کہتے ہو، دیکھو، کیا ہی مصیبت ہے! اور تم نے اس پر ناک چڑھائی، رب الافواج فرماتا ہے؛ اور تم پھاڑا ہوا، اور لنگڑا اور بیمار لے آئے؛ اسی طرح تم قربانی لائے؛ کیا میں اسے تمہارے ہاتھ سے قبول کروں؟ خداوند فرماتا ہے۔ لیکن فریب کار پر لعنت ہے، جس کے ریوڑ میں ایک نر ہے، اور وہ نذر مانتا ہے، مگر خداوند کے لیے ایک خراب چیز قربان کرتا ہے؛ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں، رب الافواج فرماتا ہے، اور قوموں میں میرا نام ہیبتناک ہے۔ اور اب اے کاہنو، یہ حکم تمہارے لیے ہے۔ اگر تم سنوگے نہیں اور اگر تم دل میں نہ رکھوگے کہ میرے نام کو جلال دو، رب الافواج فرماتا ہے، تو میں تم پر لعنت بھیجوں گا، اور تمہاری برکتوں کو لعنت بنا دوں گا؛ بلکہ میں انہیں پہلے ہی لعنت کر چکا ہوں، کیونکہ تم اسے دل میں نہیں رکھتے۔ دیکھو، میں تمہاری نسل کو ملامت کروں گا، اور تمہارے چہروں پر گوبر مل دوں گا، یعنی تمہاری عیدوں کی قربانیوں کا گوبر؛ اور تم اس کے ساتھ اٹھا لیے جاؤ گے۔ اور تم جان لو گے کہ میں نے یہ حکم تمہاری طرف بھیجا ہے تاکہ میرا عہد لاوی کے ساتھ رہے، رب الافواج فرماتا ہے۔ ملاکی 1:11-2:4.

عہدِ لاوی، ہارون کے سنہری بچھڑے کی بغاوت کے دوران حیوان کی شبیہ کی آزمائش میں لاویوں کی وفاداری کی علامت ہے۔ کتابِ ملاکی کے لاویوں کو، جنہیں عہد کے پیغامبر پاک کرتے ہیں، اس لیے پاک کیا جاتا ہے کہ وہ راستبازی میں "نذرانہ" پیش کریں۔ یہ نذرانہ مسیح کے نام کا پیغام ہے، جو اُس کا کردار ہے۔

> یہ خدا کے بارے میں غلط فہمی کی تاریکی ہے جو دنیا پر چھائی ہوئی ہے۔ لوگ اس کی صفات کا علم کھوتے جا رہے ہیں۔ اس کو غلط سمجھا گیا ہے اور اس کی غلط تعبیر کی گئی ہے۔ اس وقت خدا کی طرف سے ایک پیغام کا اعلان ہونا ہے، ایسا پیغام جو اپنے اثر میں منور اور اپنی قدرت میں نجات بخش ہو۔ اس کی صفات کو ظاہر کیا جانا ہے۔ دنیا کی تاریکی میں اس کے جلال کی روشنی، اس کی نیکی، رحمت اور سچائی کی روشنی پھیلائی جانی ہے۔
>
> یہ وہ کام ہے جسے نبی اشعیاہ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے: 'اے یروشلیم، خوشخبری دینے والے، اپنی آواز زور سے بلند کر؛ اسے بلند کر، خوف نہ کر؛ یہوداہ کے شہروں سے کہہ، دیکھو، تمہارا خدا! دیکھو، خُداوند خدا زورآور ہاتھ کے ساتھ آئے گا، اور اُس کا بازو اُس کے لیے حکومت کرے گا؛ دیکھو، اُس کا اجر اُس کے ساتھ ہے، اور اُس کا کام اُس کے آگے ہے۔' اشعیاہ 40:9، 10.
>
> "جو لوگ دُلہے کی آمد کے منتظر ہیں، انہیں لوگوں سے کہنا ہے، 'دیکھو، تمہارا خدا۔' رحمت بھری روشنی کی آخری کرنیں، دنیا کو دی جانے والی رحمت کا آخری پیغام، اُس کے محبت بھرے کردار کا انکشاف ہے۔ خدا کے فرزندوں کو اُس کے جلال کو ظاہر کرنا ہے۔ اپنی ہی زندگی اور کردار میں انہیں یہ ظاہر کرنا ہے کہ خدا کے فضل نے اُن کے لیے کیا کیا ہے۔" Christ's Object Lessons, 415.

ملاکی کے کاہنوں نے ایسی قربانی پیش کی جس نے خدا کے نام کو ناپاک کیا۔ وہ قربانی ایک پیغام کی نمائندگی کرتی ہے، اور 18 جولائی 2020 کو نیشویل کا پیغام ایک آلودہ قربانی تھا۔ یہ اس بغاوت کی وجہ سے آلودہ تھا جس میں اس نبوی حکم کو نظرانداز کیا گیا کہ "اب مزید وقت نہ رہے"، جو خود

مسیح نے مکاشفہ باب دس میں دیا تھا۔

> اور اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد زندہ ہے، جس نے آسمان اور جو کچھ اُس میں ہے، اور زمین اور جو کچھ اُس میں ہے، اور سمندر اور جو کچھ اُس میں ہے سب کو پیدا کیا، کہ پھر وقت نہ رہے گا۔ مکاشفہ 10:5، 6

ملاکی باب تین میں لاویوں کے ذریعے جس "راستبازی کی قربانی" کی نمائندگی کی گئی ہے، وہ سابقہ دنوں کی قربانی کی مانند ہے، اور وہ ایک پیغام کی نمائندگی کرتی ہے۔ "سابقہ برس" اُس پیغام کی پاکیزگی کی نمائندگی کرتے ہیں جس نے میلرائٹ تاریخ میں پہلی مایوسی پیدا کی۔ "بگڑی ہوئی قربانی" 18 جولائی، 2020 کے بگڑے ہوئے پیغام کی نمائندگی کرتی ہے، تاہم یہ پھر بھی ایک متوازی واقعہ ہے۔

> اور وہ چاندی کو صاف کرنے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا، اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند خالص کرے گا تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی کے ساتھ نذرانہ پیش کریں۔ تب یہوداہ اور یروشلیم کا نذرانہ خداوند کو ایامِ قدیم کی مانند اور سالہائے گزشتہ کی مانند پسند آئے گا۔ ملاکی 3:3، 4۔

ملاکی میں جس "لعنت" کا ذکر ہے، وہ اس بات کے اعتراف کی آزمائش کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ الیاس کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہم میں سے جو اب بیدار ہو رہے ہیں، انہیں سمجھنا چاہیے کہ "سات گنا" لعنت کی حقیقت ہم پر پوری ہو چکی ہے اس بغاوت میں جو ہم نے 18 جولائی 2020 کی گناہ آلود پیشگوئی کر کے ظاہر کی۔ ہمیں یہ بھی ایک بار پھر فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم نبوت کے کس طریقِ کار کو اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ اس حقیقت کے دو گواہ، اور بھی ہیں، ملاکی کے آنے والے الیاس کے بیان میں، اور الیاس کی اپنی تاریخ میں بھی ملتے ہیں۔ الیاس نے واضح طور پر بتایا کہ درست پیغام اور طریقِ کار صرف ایک ہی ہوگا۔

> اور تشبی کا ایلیاہ جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخآب سے کہا، خداوند خدائے اسرائیل زندہ ہے، جس کے حضور میں کھڑا ہوں، اِن برسوں میں نہ شبنم ہوگی نہ بارش، مگر میرے کلام کے موافق۔ 1 سلاطین 17:1

ملاکی نے ایک "لعنت" کی نشاندہی کی جس کے تحت خدا کے کاہن اُس دور میں ہیں جب آخری ایلیاہ خدا کے عُشر سے متعلق ایک لعنت کے تعلق سے ظاہر ہوتا ہے۔ ملاکی میں عُشر کی یہ "لعنت" خدا کے لوگوں کی طرف سے کیے جانے والے ایک فیصلے کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ جس لعنت کے تحت وہ پہلے ہی ہیں اسے دور کرنے کے لیے اُنہیں یہ طے کرنا ہوگا کہ "گودام" کہاں ہے اور کیا ہے۔

> دیکھو، میں اپنا قاصد بھیجوں گا، اور وہ میرے آگے راہ تیار کرے گا؛ اور وہ خداوند جسے تم ڈھونڈتے ہو ناگہاں اپنے ہیکل میں آئے گا، یعنی عہد کا قاصد جس میں تم خوشی رکھتے ہو؛ دیکھو، وہ آئے گا، ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ لیکن اُس کے آنے کے دن کو کون برداشت کرے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ کندن کرنے والے کی آگ اور دھوبیوں کے صابن کی مانند ہے۔ اور وہ کندن کرنے والے اور چاندی کو پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا؛ اور لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح صاف کرے گا تاکہ وہ خداوند کے لیے راستبازی میں قربانی گزرانیں۔ تب یہوداہ اور یروشلیم کی قربانی خداوند کو پسند آئے گی، جیسے قدیم دنوں اور اگلے برسوں میں تھی۔ اور میں فیصلے کے لیے تمہارے نزدیک آؤں گا؛ اور میں جادوگروں کے خلاف، زناکاروں کے خلاف، جھوٹی قسمیں کھانے والوں کے خلاف، اور مزدور کو اُس کی مزدوری میں ستانے والوں، بیوہ اور یتیم پر ظلم کرنے والوں، پردیسی کو اُس کے حق سے محروم کرنے والوں، اور جو مجھ سے نہیں ڈرتے، ان سب کے خلاف جلد گواہ ٹھہروں گا، ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ کیونکہ میں

> خداوند ہوں، میں بدلتا نہیں؛ اسی لیے اے یعقوب کے بیٹو، تم فنا نہیں ہوئے۔ تم اپنے باپ دادا کے ایّام ہی سے میرے احکام سے پھر گئے ہو اور انہیں قائم نہ رکھا۔ میرے پاس لوٹو، تو میں تمہارے پاس لوٹ آؤں گا، ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ لیکن تم کہتے ہو، ہم کس بات میں لوٹیں؟ کیا آدمی خدا کو لوٹے گا؟ تو بھی تم نے مجھے لوٹا ہے۔ مگر تم کہتے ہو، ہم نے کس بات میں تجھے لوٹا ہے؟ عشور اور نذرانوں میں۔ تم لعنت سے ملعون ہوئے ہو کیونکہ تم نے مجھے لوٹا ہے، بلکہ ساری قوم نے۔ سب عشور ذخیرہ خانہ میں لے آؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو، اور اب اسی بات میں مجھے آزماؤ، ربُّ الافواج فرماتا ہے، کیا میں تمہارے لیے آسمان کی کھڑکیاں نہیں کھولوں گا اور تم پر ایسی برکت انڈھیلوں گا کہ رکھنے کی جگہ نہ رہے۔ اور میں تمہاری خاطر نگلنے والے کو جھڑکوں گا، اور وہ تمہاری زمین کے پھل کو برباد نہ کرے گا؛ اور نہ تمہاری تاک کھیت میں اپنے پھل کو وقت سے پہلے گرائے گی، ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ ملاکی 3:1-11

خداوند تبدیل نہیں ہوتا، اور نہ ہی وہ طریقہ کار بدلتا ہے۔ خواہ "لعنت" کچھ بھی ہو یا نہ ہو—جس کی نمائندگی ملاکی میں "عشر" سے متعلق لعنت کرتی ہے—"عشر" کو "گودام" میں لایا جاتا ہے، تاکہ خدا کے گھر میں "خوراک" موجود ہو۔ یہ حقیقت تقاضا کرتی ہے کہ یہ فیصلہ کیا جائے کہ "گودام" کیا ہے، اور وہ خوراک کیا تھی جس کی نمائندگی ولیم ملر نے پہلے فرشتے کی تحریک میں کی، جو تیسرے فرشتے کی تحریک میں کھائی جانے والی خوراک کی تمثیل تھی؟ اس خوراک کی علامتوں میں "بارش" اور "شبنم" شامل ہیں۔

> اے آسمانو، کان لگاؤ کہ میں بولوں؛ اور اے زمین، میرے منہ کے الفاظ سن۔ میری تعلیم بارش کی مانند ٹپکے گی، میرا کلام شبنم کی طرح قطرہ قطرہ اترے گا—نرم پودے پر ہلکی پھوار کی مانند، اور گھاس پر جھڑیوں کی طرح۔ کیونکہ میں خداوند کے نام کا اعلان کروں گا؛ تم ہمارے خدا کی عظمت بیان کرو۔ وہ چٹان ہے، اس کا کام کامل ہے؛ کیونکہ اس کی سب راہیں عدل ہیں؛ وہ سچائی کا خدا ہے اور اس میں ناراستی نہیں؛ وہ عادل اور راست ہے۔ استثنا 32:1-4۔

کیا ایلیاہ نے واقعی وہی مراد لی تھی جو اُس نے اخاب سے کہا؟ کیا اس کی مراد یہ تھی کہ آخری دنوں میں، جب ایلیاہ کی تحریک اور پیغام کی کامل تکمیل ہوگی، تو "ان برسوں میں اوس نہ ہوگی اور نہ بارش، مگر میرے کلام کے مطابق"؟ کیا وہ "بارش" جس کے روکے جانے کا ایلیاہ ذکر کرتا ہے—یعنی جو صرف اُس کے کلام پر ہی برسے—اس "بارش" سے مطابقت رکھتی ہے جسے ملاکی برکت کے طور پر وعدہ کرتا ہے؟

> تم تمام دہ یکیاں ذخیرہ خانے میں لے آؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو، اور اب اسی بات میں مجھے آزماؤ، رب الافواج فرماتا ہے، کہ میں تمہارے لیے آسمان کے دریچے کھول دوں گا اور تم پر ایسی برکت برساؤں گا کہ اسے رکھنے کی جگہ نہ ہوگی۔ ملاکی ۳:۱۰۔

اور کیا 'کاہنوں' کی غیرمقدس 'قربانی' کی 'لعنت'، اور 'عشر' کے اُس غلط استعمال کی جو پہلے ہی ہو چکا ہے، بھی 'سات گنا' کی 'لعنت' کی نمائندگی کرتے ہیں؟

جولائی 2023 کے آخر میں، ہم نے ایسے مضامین شائع کرنا شروع کیا جو بنیادی طور پر اُس پیغام کی تکرار ہیں جو 'حبقوق کی تختیاں' نامی مطالعات کے سلسلے میں ملتا ہے۔ موجودہ پیشکش میں فرق یہ ہے کہ 18 جولائی 2020 کے بعد خداوند نے بعض پرانی تعلیمات کو نئی روشنی میں رکھنا شروع کیا۔

اس نے ایسی باتیں کھولنا شروع کیں جو مجھے نہایت گہری محسوس ہو رہی تھیں، لیکن میں ذاتی طور پر لاتعلق تھا اور اس کام سے دوبارہ وابستہ ہونے پر آمادہ نہ تھا جسے مجھے پہلے انجام دینے کے لیے سونپا گیا تھا۔ 19 جولائی 2020 سے مجھے یہ سمجھ آیا کہ گزشتہ دن کی پیش گوئی غلط تھی، اور اس گناہ آلود پیش گوئی اور اس کے ہولناک نتائج کے لیے کسی بھی اور شخص سے بڑھ کر ذاتی طور پر میں ہی ذمہ دار تھا۔

پھر جولائی 2023 میں، مجھ پر یہ یقین غالب آ گیا کہ خدا کی تیسرے فرشتے کی تحریک کے رہنما کے طور پر اپنی مکمل ناکامی کے باوجود، مجھے کم از کم یہ لکھنا شروع کر دینا چاہیے کہ جولائی 2020 سے میں کیا سمجھ چکا تھا۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ 18 جولائی 2020 کے گناہ کے بعد سے مجھ پر جو منکشف ہوا تھا اسے قلم بند کروں، اور پھر اسے عوامی ریکارڈ کا حصہ بنا دوں، اس سے پہلے کہ مجھے سپردِ خاک کیا جائے۔

جولائی کے بعد کے تین مہینوں میں، دنیا بھر کے ستر سے زائد ممالک اب ان مضامین کی پیروی کر رہے ہیں۔ ہاں، کچھ بلا شبہ ناپاک مقاصد اور ارادوں سے پیروی کر رہے ہیں، مگر سب نہیں۔ ہم ایک ایسا پروگرام شروع کرنے کے قریب ہیں جو ان مضامین کو کرۂ ارض کی تمام بڑی زبانوں میں ترجمہ کر کے پیش کرے گا، کیونکہ اس وقت وہ ستر سے زائد ممالک ان سچائیوں پر صرف انگریزی زبان میں غور کرنے پر مجبور ہیں۔

ہم پہلے ہی دنیا بھر کے کچھ لوگوں کی مدد کے لیے کام کر رہے ہیں، جن کے پاس ان سچائیوں کے ساتھ زیادہ کچھ کرنے کے طریقے اور وسائل نہیں ہیں، اور میں سوچتا ہوں کہ کیا ملاکی کا "ذخیرہ خانہ"، جس کا واضح مقصد خدا کے گھر میں "خوراک" فراہم کرنا ہے، ان مضامین سے جولائی 2023 سے جاری سچائی کے پھیلاؤ کے کام کی طرف اشارہ نہیں کر رہا؟

ہم اگلے مضمون میں دانی ایل کے تیسرے باب پر اپنے غور و فکر کا آغاز کریں گے۔

> ہم زمین کی تاریخ کے ایک خاص دور میں جی رہے ہیں۔ بہت کم وقت میں ایک عظیم کام انجام دینا ہے، اور ہر مسیحی کو اس کام کو سنبھالنے میں اپنا حصہ ادا کرنا ہے۔ خدا ایسے لوگوں کو پکارتا ہے جو اپنی ذات کو روحوں کی نجات کے کام کے لیے وقف کریں۔ جب ہم سمجھنا شروع کرتے ہیں کہ ہلاک ہوتی ہوئی دنیا کو بچانے کے لیے مسیح نے کیسی عظیم قربانی دی، تو روحوں کی نجات کے لیے ایک زبردست جدوجہد نظر آئے گی۔ کاش ہماری تمام کلیسائیں مسیح کی لاانتہا قربانی کو دیکھیں اور اس کا ادراک کریں!
>
> رات کے خوابوں میں میرے سامنے خدا کے لوگوں میں ایک عظیم اصلاحی تحریک کے مناظر گزرے۔ بہتیرے خدا کی حمد کر رہے تھے۔ بیمار شفایاب ہو رہے تھے، اور دوسرے معجزات بھی ظاہر ہو رہے تھے۔ شفاعت کی روح دیکھی گئی، بالکل ویسی ہی جیسے عظیم یومِ پنتکست سے پہلے ظاہر ہوئی تھی۔ سینکڑوں اور ہزاروں لوگوں کو خاندانوں کے ہاں جا کر ان کے سامنے کلامِ خدا کھولتے دیکھا گیا۔ روح القدس کی قدرت سے دل قائل ہو رہے تھے، اور حقیقی تبدیلی کی روح ظاہر تھی۔ ہر جانب حق کی منادی کے لیے دروازے کھول دیے گئے تھے۔ دنیا آسمانی اثر سے منور معلوم ہوتی تھی۔ خدا کے سچے اور فروتن لوگوں کو عظیم برکتیں ملیں۔ میں نے شکرگزاری اور حمد کی آوازیں سنیں، اور ایسا لگتا تھا کہ ویسی ہی اصلاح ہو رہی تھی جیسی ہم نے 1844 میں دیکھی تھی۔
>
> تاہم بعض نے ایمان لانے سے انکار کیا۔ وہ خدا کی راہ پر چلنے کے لیے تیار نہ تھے، اور جب خدا کے کام کی ترقی کے لیے رضاکارانہ نذرانوں کی اپیلیں کی گئیں تو بعض خودغرضی سے اپنے دنیوی مال و اسباب سے چمٹے رہے۔ یہ حریص لوگ اہلِ ایمان کی جماعت سے الگ ہو گئے۔
>
> "خدا کے فیصلے زمین میں ہیں، اور روح القدس کے اثر کے تحت ہمیں وہ تنبیہی پیغام پہنچانا ہے جو اُس نے ہمارے سپرد کیا ہے۔ ہمیں یہ پیغام جلدی پہنچانا ہے، سطر پر سطر، حکم پر حکم۔ عنقریب لوگوں کو بڑے فیصلے کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا، اور ہمارا فرض ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ انہیں سچائی کو سمجھنے کا موقع دیا جائے، تاکہ وہ سمجھ بوجھ کے ساتھ حق کی طرف اپنا موقف اختیار کریں۔ خداوند اپنے لوگوں کو—جب تک مہلت باقی ہے—جانفشانی اور حکمت کے ساتھ محنت کرنے کے لیے پکارتا ہے۔" گواہیاں، جلد 9، 126.